ہم عورتیں

ہمارے حقوق، ہمارے مسائل، ہمارے مطالبات

انجمن جمہوریت پسند خواتین

۲/ قصرِ زینب، کلب روڈ

کراچی

انجمن جمہوریت پسند خواتین

ایک ایسی خواتین کی انجمن ہے جو خواتین کے مسائل اور تکالیف کو سمجھتی ہے ان کے حل کرنے کے لئے جدوجہد کرتی ہے اور دوسری خواتین کو اس جدوجہد میں شریک ہونے کی دعوت دیتی ہے۔ یہ مسائل کیا ہیں اور ان کی جدوجہد کیوں ضروری ہے؟

ہمارا ملک جس کی نصف آبادی خواتین پر مشتمل ہے ایک پسماندہ ملک ہے۔ جس میں صنعتیں اور خاص کر بنیادی صنعتیں کم ہیں اور زراعت کا حصہ زیادہ ہے۔ جس میں جاگیرداری تعصبات اور جاہلانہ رسم ورواج کے باعث آبادی کا نصف حصہ یعنی خواتین ملک کی پیداوار اور ترقی میں کوئی حصہ نہیں لیتیں۔ حالانکہ خواتین صلاحیت، محنت اور فہم وفراست کے لحاظ سے مردوں کی ہم پلہ ہیں۔ جس میں سامراجی اثر ونفوذ کی وجہ سے بیروزگاری، افراطِ زر، شدید مہنگائی جیسے مسائل موجود ہیں۔ جو ملک کی آبادی کے لئے عام طور پر لیکن خواتین کے لئے خاص طور پر پریشان کن ہیں کیونکہ خواتین کو ان مسائل کا سامنا روزمرہ ہی کرنا ہوتا ہے جب کہ گھر کا بجٹ مہنگائی کے سامنے ٹوٹ پھوٹ کر رہ جاتا ہے۔

خواتین اس طرح دوہرے استحصال کا شکار رہتی ہیں۔ ایک طرف تو سامراج اور جاگیردارانہ نظام کی مصیبتیں ہیں جو مہنگائی اور گرانی کی پشت پناہ ہیں اور دوسری طرف مردوں کے اس معاشرے میں خواتین کی نیم غلامانہ حیثیت اور مقام ہے جس کی بنا پر خواتین معاشی طور پر عضو معطل ہیں اور مردوں کی دستِ نگر ہیں۔

یہ حقیقت اب ساری دنیا میں عملی طور پر تسلیم شدہ ہے کہ اپنی صلاحیتوں، مشکلات کا مقابلہ کرنے کی قوت، محنت، فہم و فراست اور تخلیقی ذہن کے اعتبار سے خواتین مردوں کے برابر ہیں اور کوئی ایسا معاشرہ جو خواتین کے فطری برابری کے حقوق پر ڈاکہ ڈالے اور انہیں سماجی طور پر کمتر درجے کی مخلوق بنا کر رکھے کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔

آج ساری دنیا سماجی ترقی کے اس درجہ پر ہے جہاں خواتین کو فطری برابری کے حقوق دینا نہ صرف آسان بلکہ لازمی بھی ہے۔ برابر کام کی برابر اُجرت، روزگار، تعلیم، صحت، صنعتی اور فنی ترقی وغیرہ میں برابر کا حصّہ دیئے بغیر خواتین کی مساوات یا سماجی ترقّی کی بات کرنا محض مسخرہ پن ہے۔

خواتین کی برابری کا یہ تصور عملی طور پر سوشلسٹ ممالک میں موجود ہے۔ جہاں روزگار، تعلیم اور سماجی زندگی کے ہر شعبے میں خواتین کو مردوں کے برابر حقوق حاصل ہیں۔ اور جنس کی بنیاد پر کسی بھی قسم کی تفریق منع ہے۔ پہلی خلائی ہواباز خاتون کا اعزاز بھی سوشلسٹ روس کی ایک خاتون کو حاصل ہے۔

اس تصور کو دنیا بھر میں عملی شکل دینے کے لئے ہر ملک میں ایسی انجمنیں موجود ہیں جو خواتین کے ان حقوق کے لئے جدوجہد کر رہی ہیں۔ انجمن

جمہوریت پسند خواتین" ان ہی انجمنوں کی ایک کڑی ہے۔ جو دنیا بھر کی ترقی پسند خواتین کی جدوجہد سے پاکستانی خواتین کی جدوجہد کا رشتہ جوڑتی ہے۔ اس ناتے یہ ایک غیر سیاسی تنظیم ہے جس میں ہر پاکستانی خاتون خواہ وہ کسی قسم کے سیاسی نظریات رکھتی ہو شامل ہو سکتی ہے۔

ہم جب یہ کہتے ہیں کہ خواتین کو مردوں کے برابر حقوق حاصل ہونا چاہئیں تو ہمارے پیش نظر یہ ہوتا ہے کہ خواتین اس دوہرے استحصال سے نجات حاصل کریں جو فرسودہ جاگیرداری نظام اور سامراج نے مل کر سیاسی اور معاشی رجعت پسندی کی شکل میں قائم کر رکھا ہے۔ جس کے ساتھ جاگیری تعصبات اور جاہلانہ رسم ورواج وابستہ ہیں۔ لڑکیوں کو تعلیم نہ دلانا۔ خواتین کی ملازمت کو قابلِ نفرت سمجھنا اور اسی قسم کے خیالات۔ نیز شدید مہنگائی۔ خواتین کے لئے روزگار کے مواقع نہ ہونا۔ خواتین کو ہنر اور فنی تعلیم حاصل کرنے کی سہولتیں اور اداروں کا نہ ہونا یہ سب ہماری سیاسی، سماجی اور معاشی رجعت پسندی کی بنیاد پر قائم ہیں۔ جو بنیاد آہستہ آہستہ کھوکھلی ہوتی جا رہی ہے اور یہ طلسم ٹوٹ رہا ہے جس کو مکمل طور پر شکست دینے کے لئے کل پاکستان بنیاد پر خواتین کی شدید جدوجہد کی ضرورت ہے۔

انجمن جمہوریت پسند خواتین کا پروگرام یہ ہے کہ خواتین کے مطالبات پر پاکستان گیر بنیاد پر جدوجہد چلائی جائے۔ خواتین میں یہ احساس پیدا کیا جائے کہ سماج میں ان کی پست حیثیت کو کوئی نہ بدلے گا جب تک وہ خود کھڑی نہ ہو جائیں۔ قانون اور آئین میں انہیں برابر کی حیثیت حاصل ہے۔ لیکن عملی طور پر محض جنس کی بنیاد پر خواتین شدید تعصبات کا شکار رہتی ہیں۔ انجمن نے اس سلسلے میں ایک واضح پروگرام دیا ہے اور عملی

قدم اٹھائے ہیں۔

جہیز پر انجمن نے ایک سیمینار کرایا اور اس مسئلہ کا خواتین میں کافی چرچا کیا۔ انجمن نے مہنگائی کے خلاف ایک دستخطی مہم چلائی۔ لیکن انجمن کے یہ اور بہت سے دوسرے پروگرام اس وقت تک کوئی تبدیلی نہیں لا سکتے جب تک خواتین کی ایک بڑی اکثریت ان پروگراموں میں اور انجمن کے کاموں میں عملی حصہ نہیں لیتی ہماری خواتین جن گوناگوں مسائل سے دوچار ہیں انہیں سمیٹنا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ کیونکہ آبادی کے مختلف حصوں کی طرح خواتین بھی مختلف حصوں اور طبقوں میں تقسیم ہیں۔ لیکن کچھ مسائل وہ ہیں جو سب میں مشترک ہیں۔ سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ خواتین کے بیشتر مسائل نظر انداز کئے جاتے اور غیر توجہی کا شکار ہوتے رہے ہیں۔ اب تک کسی بھی حکومت اور اس کے ذمہ دار اہلکاروں نے سنجیدگی سے ان مسائل کا حل ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کی۔ اور اب یہ مسائل اپنی شدت پر آگئے ہیں۔ اب یہ خواتین کی ذمہ داری اور فرض ہے کہ عملی اقدامات کے ذریعہ حکومت کو مجبور کریں کہ ان کے مسائل پر سنجیدگی سے توجہ دی جائے اور انہیں حل کیا جائے۔

دوسری مشترک اور اہم بات مہنگائی کی ہے۔ دیہی آبادی ہو یا شہری۔ خواتین کسی بھی طبقہ سے تعلق رکھتی ہوں اشیاء کی گرانی سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ کیونکہ ان کو اپنے مردوں کی قلیل آمدنیوں سے کنبہ کے تمام افراد کا پیٹ بھرنا ہوتا ہے۔ مہنگائی کے لئے مثبت پروگرام بنا کر عام لوگوں سے مل کر جدوجہد کرنا چاہیئے۔

ایک اور اہم بات یہ ہے کہ خواتین کو استحصال سے نجات حاصل کرنے

اور اپنے مسائل حل کرنے کے لئے پاکستان کی ترقی و خوشحالی ایک لازمی عنصر ہے۔ اور ترقی و خوشحالی اور نئے سماج کی تعمیر کے لئے بین الاقوامی امن اور خیر سگالی کی فضا ضروری ہے۔ لہٰذا بلا استثنا یہ تمام خواتین کا فرض ہے کہ وہ بین الاقوامی صورتِ حال میں امن، جمہوریت اور سوشلزم کی قوتوں کی بھرپور حمایت کریں۔ نوآبادیاتی نظام، سامراجی مداخلت، جنگ کی پالیسی اور اسلحہ کی دوڑ کی شدید مخالفت کریں تاکہ نہ صرف اپنی زنجیریں توڑیں اور استحصال کا خاتمہ کریں بلکہ اپنے بچوں کے لئے بھی ایک جنگ اور ظلم سے پاک معاشرہ تعمیر کر سکیں۔

یہ مشترک مسائل بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنے خواتین کے ہر طبقے کے متفرق اور انفرادی مسائل۔

لہٰذا!

انجمن جمہوریت پسند خواتین اپیل کرتی ہے

محنت کش کسان عورتوں سے

انجمن جمہوریت پسند خواتین آپ کی اپنی انجمن ہے اور جانتی ہے کہ آپ اپنے مردوں کے دوش بدوش محنت کرنے کے باوجود سوسائٹی میں باعزت مقام سے محروم ہیں اور اپنے خاندان والوں کے ساتھ دکھوں اور محرومیوں کی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں کیونکہ زمین کی پیداوار جس سے آپ کی خوشحالی وابستہ ہے بڑے جاگیرداروں کے قبضہ میں ہے۔ آپ کو سوسائٹی میں جاہل اور ان پڑھ رکھا گیا ہے۔ اور بے عملی پیدا کرنے والے تعصبات اور خیالات آپ کے گرد پھیلا دئے گئے ہیں۔ سائنس نے زچگی

کو محفوظ اور آسان بنا دیا ہے۔ لیکن آج تک سائنس کی ترقی اور علم کی برکتیں نہیں پہنچیں کیونکہ گاؤں میں دور دور تک اسپتال نہیں ہیں نہ حکومت بنانا چاہتی ہے۔ نہ علاقے کے بااثر زمیندار و جاگیردار۔ اسی لئے ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ انجمن میں شامل ہو کر جاگیرداریوں کے خاتمے، کھیت مزدوروں اور چھوٹے کسانوں میں زمین کی تقسیم، بلاسود تقاوی قرضے اور روزگار مہیا کرنے کے لئے گھریلو اور دوسری صنعتوں کا قیام اور لگان کے تدریجی نظام کے لئے جدوجہد کریں۔ تاکہ کسان اپنی زمین کا مالک بنے۔ خوشحالی آئے۔ اسکول اور ہسپتال کھلیں۔ دستکاریوں کو فروغ ملے۔ اور آپ کو سماجی استحصال اور جہالت سے نجات ملے۔

ملازمت پیشہ خواتین سے

یہ انجمن آپ کے لئے ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں سے آپ اپنے مطالبات کی لڑائی لڑ سکتی ہیں۔ مردوں کے دوش بدوش کام کرنے اور ذمہ داریاں سنبھالنے کے باوجود آپ کا سماجی رتبہ کم ہے۔ اُجرت میں، ذمہ داریاں دینے میں، اہم عہدوں پر تقرری میں ابھی تک آپ کے ساتھ تعصب برتا جاتا ہے۔ پھر آپ کے ان مسائل کا کوئی پرسان نہیں ہے جو نوکری کرتے ہوئے بچوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ملازمت پیشہ خواتین کے بچوں کے لئے نہ تو نرسری ہے نہ کنڈر گارٹن اسکول۔ دوری اور ٹرانسپورٹ کا مسئلہ الگ سوہانِ روح بنا رہتا ہے۔ فنی تعلیم کے لئے ایسے ادارے جو خواتین کو تعلیم دیں بہت کم ہیں۔ آپ کو دوہری ذمہ داریاں سنبھالنا پڑتی ہیں۔ روزی کمانے کے علاوہ گھر

بھی دیکھنا پڑتا ہے۔ آپ کے ان مسائل اور ان جیسے دوسرے مسائل کے حل کی جدوجہد کے لئے انجمن کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ آپ تعلیم یافتہ اور باشعور ہیں۔ آپ کا فرض ہے کہ نئے سماج کی تعمیر اور موجودہ اقدار کی تبدیلی کے لئے ہمارے ساتھ مل کر مستقل جدوجہد کریں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

مُلازمت کی مُتلاشی خواتین سے

بیروزگاری اور کسادبازاری کے اس دور میں مُلازمت کا حصُول انتہائی مشکل ہوگیا ہے۔ لیکن اس بے روزگاری کا مکمل خاتمہ اس سماج کی تبدیلی پر ہی ہوگا۔ کیونکہ ہماری بے روزگاری کی وجہ سرمایہ دارانہ، سامراجی اور جاگیری رجعت پسند نظام ہے۔ جس میں مکمل روزگار کی صورت کبھی ممکن ہی نہیں ہے۔ اور خواتین تو الگ رہیں مردوں کی ایک بڑی تعداد بھی ہمیشہ بے روزگار رہتی ہے۔ اس لئے روزگار کا مسئلہ حل کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اور اس جدوجہد میں صرف خواتین ہی نہیں محنت کش اور جمہوری مردوں کا تعاون اور تحریک میں انہیں شامل کرنا بھی ضروری ہے تاکہ اس مسئلہ کے حل کے لئے متحدہ اور موثر اقدامات کئے جائیں۔ انجمن ایسی کسی بھی تحریک کی حمایت کرتی ہے جو بے روزگاری کے خلاف ہو اور آپ کو دعوت دیتی ہے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوکر جدوجہد کریں۔

خانہ دار خواتین سے

آپ کے مسائل ایک کنبہ یا ایک خاندان کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری قوم کے مسائل ہیں۔ آپ کو مستقبل کے نونہالوں کی پرورش کرنا ہوتی ہے۔ مُلک میں صحت بخش غذا، موزوں رہائش، بہتر اور سستی تعلیم اور کنبہ کی نگہداشت کے سینکڑوں مسائل ہیں جو ہر وقت آپ کے سامنے موجود رہتے ہیں۔ اتنی اہم ذمہ داریوں کے باوجود آپ سماج میں ایک باوقار مقام سے محروم ہیں۔ انجمن آپ کو دعوت دیتی ہے کہ آپ ان مسائل کے حل کے لئے، سماج میں باعزت مقام حاصل کرنے کے لئے اور سماج کے جاگیری تعصبات سے نجات پانے کے لئے جدوجہد میں ہم سے تعاون کریں۔

نوجوان خواتین سے

آپ وہ لوگ ہیں جن پر اس مُلک کے مستقبل کا دارومدار ہے۔ اگر آپ یہ چاہتی ہیں کہ مستقبل کا سماج ایسا ہو جس میں ظلم نہ ہو، محرومی نہ ہو، آپ کو ایک باعزت اور قابل احترام مقام حاصل ہو اور خواتین ملک کی ترقی میں، پیداواری عمل اور سماجی سرگرمیوں میں پورا پورا حصہ لیں۔ پُرانے تعصبات، غلط روایات اور فرسودہ رسم و رواج ختم ہو جائیں تو ایسا اُسی اسی وقت ممکن ہے جب آپ اپنے حوصلے، جوش و جذبہ، محنت اور لگن سے کام لے کر عملی میدان میں آئیں اور پاکستان کی دُکھی اور مجبور خواتین کی رہنمائی کریں۔ انجمن کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیں۔ آگے بڑھیں۔ ہم آپ کو اس جدوجہد میں خوش آمدید کہتے ہیں۔

"انجمن جمہوریت پسند خواتین" پاکستان کی تمام دُکھی، مجبور اور مظلوم خواتین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ حسب ذیل مطالبات پر جد و جہد کرنے کے لئے انجمن کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں تاکہ پاکستان کی سماج سے عورتوں کے خلاف تعصبات ختم کئے جائیں۔ خواتین کا وقار بحال کیا جائے۔ خواتین کے مسائل حل کئے جائیں اور سماجی ترقی کو امن جمہوریت اور سوشلزم کی راہ پر ڈالا جائے۔

مطالبات

۱۔ مساوی کام کے لئے مساوی اُجرت دی جائے۔

۲ ۔ زچہ اور بچہ کے لئے طبی سہولتیں مہیا کی جائیں۔ ہر محلے اور گاؤں میں ڈسپنسریاں ہیلتھ سنٹر قائم کئے جائیں۔

۳ ۔ بچوں کے لئے نرسریاں۔ کنڈر گارٹن سکول اور درسگاہیں تعمیر کی جائیں۔

۴ ۔ بالغوں کی تعلیم کے لئے تعلیم بالغاں کے سنٹر کھولے جائیں۔

۵ ۔ تمام قصبوں اور شہروں میں طالب علموں کے لئے ہوسٹل بنائے جائیں۔ ملازمت کرنے والی لڑکیوں اور خواتین کے لئے ہوسٹلوں کا قیام عمل میں لایا جائے۔

۶ ۔ درسی اور نصابی کتب طلبا اور طالبات کو مفت مہیا کی جائیں۔ سائنسی اور ٹکنیکی تعلیم کو فروغ دیا جائے۔ درسی کتابیں ایسی لکھی جائیں جو ان کو مساوات، انسان دوستی، حُب الوطنی اور باہمی تعاون کا سبق دیں۔

۷ ۔ غیر پیداواری اخراجات میں کمی کی جائے۔ اور ضروریاتِ زندگی کی اشیاء سستے داموں فراہم کی جائیں۔

۸ ۔ نئے گھر تعمیر کر کے بے گھر لوگوں کو دیئے جائیں۔

۹ ۔ محنت کشوں کے مسائل حل کرنے کو اولیت دی جائے۔

۱۰ ۔ کچی آبادیاں حکومت اپنی تحویل میں لے کر ان کے رہنے والوں کے لئے نئے کوارٹر تعمیر کرے۔

۱۱ ۔ ہر جگہ بجلی، پانی اور سوئی گیس فراہم کرنے کا بندوبست کیا جائے۔

۱۲ ۔ معیشت پر سے سامراجی گرفت ختم کی جائے۔ سامراجی قرضوں کی ادائیگی بند کی جائے۔ جاگیرداری زرعی نظام ختم کیا جائے۔ اجارہ دار سرمایہ داری کا قلع قمع کیا جائے۔

۱۳ ۔ ملکی مصنوعات کی قیمتوں پر کنٹرول کیا جائے اور منافع خوری بند کی جائے۔

۱۴ ۔ نظامِ حکومت میں ایسی تبدیلیاں کی جائیں کہ خواتین اور دوسرے محنت کش طبقوں کا حکومت چلانے میں مؤثر عمل دخل ہو سکے۔

۱۵ ۔ چور بازاری، ملاوٹ اور جعلی ادویات کا انسداد کیا جائے۔

۱۶ ۔ چور بازاروں، اسمگلروں اور منافع خوروں کو سخت سزا دی جائے۔

۱۷ ۔ ملازم خواتین کا ان کے گھروں سے دور تبادلہ نہ کیا جائے۔ سرکاری و نیم سرکاری اداروں میں خواتین کے لئے پچاس فیصد ملازمتیں مخصوص کی جائیں۔

۱۸ ۔ ملازم خواتین کے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے بچوں کے دیکھ بھال کے مراکز (CRECHE) قائم کئے جائیں۔

۱۹ - شادی شدہ خواتین پر ملازمت کے حصول کی پابندیاں ختم کی جائیں۔

۲۰ - غیر ماہر خواتین کو مواقع مہیا کئے جائیں کہ وہ مہارت اور ہنرمندی سیکھ لیں۔

۲۱ - محنت کش اور ملازم خواتین کے لئے شہروں اور دیہاتوں میں ہوسٹل تعمیر کئے جائیں۔

۲۲ - خواتین کے کام پر جانے اور واپس آنے کے لئے ٹرانسپورٹ کا بندوبست کیا جائے۔

۲۳ - ملازم خواتین کو روزگار کا تحفظ دیا جائے۔

۲۴ - گھریلو صنعتوں کو فروغ دیا جائے اور ان گھریلو صنعتوں کو جنہیں خواتین چلاتی ہیں مالی امداد دی جائے اور ان کا تیار مال حکومت خود خریدے۔

۲۵ - نابالغوں سے صنعتوں، ہوٹلوں، دکانوں اور دیگر اداروں میں کام لینا ممنوع قرار دیا جائے اور ان کی تعلیم کا بندوبست کیا جائے۔

۲۶ - ملازمتوں کے حصول میں رشوت ستانی اور سفارش کا خاتمہ کیا جائے۔ زندگی کے ہر شعبے سے رشوت، اقربا نوازی اور خویش پروری کو ختم کیا جائے۔

۲۷ - ہم مطالبہ کرتی ہیں کہ خواتین کے لئے تمام شعبہ ہائے زندگی میں روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کئے جائیں اور پبلک سیکٹر میں خواتین کو زیادہ سے زیادہ ملازمتیں دی جائیں۔

"انجمن جمہوریت پسند خواتین" زندہ باد۔ محنت کشوں کا اتحاد زندہ باد!

ناظر پرنٹنگ پریس — کراچی